

ابتدائی اردو

پہلی جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4106

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

پہلا ایڈیشن

فروری 2006 پہاگن 1927

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

مارچ 2016 چیتر 1938

مارچ 2017 چیتر 1939

جنوری 2018 پوش 1939

جنوری 2019 ماگہ 1940

PD 16T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

قیمت : ₹ 60.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا یا مادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بربر کی مہر کے ذریعے یا گچھی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس

شری اروند مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج

بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس

بہمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکٹہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کیمپس

مالی گاؤں

گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن : محمد سراج انور

چیف ایڈیٹر : شویتا اپل

چیف بزنس مینجر : گوتم گانگولی

چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن اسسٹنٹ : سنیل کمار

سرورق اور آرٹ

وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروند مارگ، نئی دہلی نے اے ون آفسیٹ پرنٹرز،
408، ای پی آئی پی، فیئر III، ایچ ایس آئی ڈی سی،
انڈسٹریل اسٹیٹ، کنڈلی، سونی پت-131 028 (ہریانہ)
میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچھلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دست یاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

28 دسمبر 2005

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی ”ابتدائی اردو“ پہلی جماعت کے طالب علموں کو اردو، بحیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں حروف تہجی کو روایتی نقطہ نظر سے نہیں بلکہ سائنسی طریقے سے پیش کیا گیا ہے یعنی حروف کو ان کی بنیادی اور ذیلی شکلوں میں یکسانیت کے پیش نظر مختلف گروپ میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر ب پ ت ٹ ث کی بنیادی شکل ”ب“ ہے۔ اس کے ساتھ ن ی ء کی بنیادی شکل گرچہ مختلف ہے لیکن ان کی ذیلی شکلیں ’ب‘ گروپ کی ذیلی شکلوں جیسی ہیں۔ اس لیے ’ب‘ گروپ کے فوراً بعد ن ی ء کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اسی طرح ’ذ‘ گروپ میں ’و‘ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ چون کہ اس کتاب میں تمام حروف کی شناخت ایک ساتھ نہیں کرائی گئی ہے اس لیے حسب ضرورت کہیں حروف کی درمیانی شکل، کہیں آخری شکل اور کہیں ابتدائی شکل بتائی گئی ہے۔

ہر سبق کی ترتیب میں پہلے حرف کی شناخت اور بعد میں اس حرف سے بننے والے الفاظ کی ابتدائی، درمیانی اور آخری شکل کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ان مثالوں کو پیش کرتے وقت بھی ترتیب کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جیسے ’ب‘ گروپ میں پہلے ’ب‘ سے بننے والے الفاظ پھر پ ت وغیرہ سے بننے والے الفاظ لیے گئے ہیں۔ ہر سبق میں ہر گروپ کے حروف میں امتیاز قائم کرنے کے لیے انھیں ایک لکیر کے ذریعے علاحدہ کر کے پیش کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ بعد میں آنے والے اسباق میں الفاظ کے ساتھ چھوٹے چھوٹے اور آسان جملے بھی دیے گئے ہیں۔ بچوں کی دلچسپی کے پیش نظر بعض اسباق میں چھوٹی چھوٹی نظمیں دی گئی ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد طلبا کو جماعت میں اجتماعی طور پر زبانی یاد کرانا ہے۔

اس کتاب میں بعض جگہ اسباق کی مناسبت سے تدریسی اشارے بھی دیے گئے ہیں۔ رسم الخط کے یہ اصول صرف اساتذہ کے لیے ہیں تاکہ وہ ان اشاروں کی مدد سے تدریس کے دوران سبق کی ترتیب و تدریج کا خیال رکھیں۔

مشقوں کے ذیل میں پہلے متعارف کیے جانے والے حروف پھر ان حروف سے بننے والے الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائی گئی

ہے۔ اس کے بعد کہیں تصویر کی مدد سے، کہیں چارٹ کی مدد سے اور کہیں صرف نقطوں کے استعمال سے متعلق مشقی سوال وضع کیے گئے ہیں۔ بچوں کی عمر، دلچسپی اور نفسیات کے پیش نظر مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں بھی اضافہ ہو سکے۔

حروف کو لکھنے کی مشق تیر کے نشان کے ذریعے واضح کی گئی ہے۔ اس سے طالب علم صحیح طور پر قلم چلانا سیکھ سکیں گے۔ ہر گروپ میں صرف پہلے حرف کو ہی تیر کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ طالب علموں کو بتائیں کہ اسی طرح دوسرے حروف بھی لکھے جائیں گے۔

کونسل نے اس بار پہلی سے پانچویں جماعت تک درسی کتاب کے ساتھ ہی مشقی کتاب شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ طالب علموں پر نصاب کا اضافی بوجھ نہ پڑے۔ امید ہے کہ مشقی کتاب کی شمولیت سے پرائمری سطح پر اردو زبان کی بہتر تعلیم و تدریس ہو سکے گی اور طالب علموں میں مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔ اساتذہ سے گزارش ہے کہ بچوں سے سختی پر بھی اردو لکھوانے کی مشق کرائیں۔ اس سے ان کی خوش خط لکھنے کی عادت مستحکم ہوگی۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین مضمون اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے ہی اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوارڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین:

خالد سعید، پروفیسر اور صدر شعبہ اردو، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

شاہدہ پروین، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

گوہر علوی، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، جامعہ نگر، نئی دہلی

عبدالرشید، لکچرار، خط کتابت اردو کورس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نفیس حسن، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

صغیر اختر، ٹی جی ٹی اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی

ظہار ہما، اردو ٹیچر، ایم سی پرائمری اسکول، محلہ نیاران-1، نئی دہلی

سید عامر علی، اردو ٹیچر، ایس ٹی ہائی اسکول، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

حیات غنی خاں، اردو ٹیچر، گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول، اندر کوٹ، اجمیر، راجستھان

ممبر کوارڈینیٹر

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کی نظم ”حمد“ شامل ہے جو ماہنامہ ”کھلونا“ فروری 1976 سے لی گئی ہے۔ کونسل ان کی شکرگزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البٹا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحتی، محمود وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

1. ا آ 1
2. ب پ ت ٹ ث 4
3. ن ی لے 9
4. ج چ ح خ 14
5. د ڈ ذ و 18
6. ر رُ ز ژ 23
7. زیر زیر پیش 29
8. س ش 34
9. جزم 39
10. ص ض 42
11. ط ظ 47
12. ع غ 51

56	13. ف ق
60	14. تشدید
64	15. ک گ
69	16. ل م
74	17. ہ
80	18. بھ پھ تھ ٹھ
87	19. جھ چھ
92	20. دھ ڈھ ڈھ
97	21. گھ
102	22. نون غنہ
106	23. ہمزہ
110	24. حروفِ تہجی
114	25. حمد
118	26. یہ میرا گھر ہے میرا گھر
123	27. گنتی